سخاوت مرزا قادری

سلسلۂ اربعین

چہل حدیث

مرتبہ

عبدالوہاب عندلیب

اربعین عندلیب ۳۷ء

طب نبوی

حدیث ۱ عَلَیْکُمْ بِالشِّفَاءِ مِنَ الْعَسَلِ وَالْقُرْاٰنِ (ابن ماجہ، حاکم عن ابن مسعودؓ)

شفا چاہتے ہو اگر مومنو! تو شہد اور قرآن سے حاصل کرو

حدیث ۲ دِرْهَمٌ حَلَالٌ یَشْتَرِی بِهٖ عَسَلًا وَیَشْرَبُ بِمَاءِ الْمَطَرِ شِفَاءٌ مِنْ کُلِّ دَاءٍ۔ (دیلمی عن انس)

جو ہو ایک درہم بوجہ حلال پھر آوے اس سے کوئی شہد لے خوش خصال

پیئے اس کو بارش کے پانی کے ساتھ تو دے ہر مرض سے شفا ذوالجلال

حدیث ۳ خَیْرُ الدَّوَاءِ الْحِجَامَةُ وَالْفِصَادُ۔ (ابونعیم فی الطب عن علیؓ)

یہ فرماتے ہیں شاہِ خیرالوریٰ کہ فصد اور سینگی ہے بہتر دوا

حدیث ۴ اَکْلُ التَّمْرِ اَمَانٌ مِنَ الْقُوْلَنْجِ۔ (ابونعیم فی الطب عن ابی ہریرہؓ)

کھجوروں کے کھانے میں ہے یہ اثر

نہ ہو دردِ قولنج کا اس سے ڈر

حدیث ۱۶ اِنَّ فِی الْعَجْوَۃِ الْعَالِیَۃِ شِفَاءٌ فَاِنَّھَا تِرْیَاقٌ اَوَّلَ الْبُکْرَۃِ۔ (مسلم عن عائشہؓ)

عوالی میں ہوتا ہے جو خرما جو عجوہ
نہار اس کو کھاؤ ہے تریاق عمدہ

نوٹ :- عَوَالِی نام ایک محلہ کا ہے مدینہ منورہ میں۔ عَجْوَہ قسم خرما۔

حدیث ۲۳ عَلَیْکُمْ بِالزَّبِیْبِ فَاِنَّہٗ یَکْشِفُ الْمِرَّۃَ وَیَذْھَبُ بِالْبَلْغَمِ وَتَشُدُّ الْعَصَبَ وَیَذْھَبُ بِالْعَیَاءِ وَیُحَسِّنُ الْخُلُقَ وَیُطِیْبُ النَّفْسَ وَیَذْھَبُ بِالْھَمِّ۔ (ابونعیم عن علیؓ)

یہ لازم ہے کھایا کرو تم مُنَقّیٰ — طبیعت میں پیدا سُرور اس سے ہوگا
منقی کی تاثیر ہے یہ مُسَلَّم — کہ دُور اس سے ہوتا ہے صفرا و بلغم
مقوی وہ کرتا ہے اعصاب کو بھی — تکان اس سے قائم نہیں رہتی کوئی
طبیعت سے ہو جاتی ہے دُور کلفت — تو پھر کیوں نہ پیدا ہو خُلق و مروّت

حدیث ۲۹ تَدَاوَوْا مِنَ الْجَنْبِ بِالْقُسْطِ الْبَحْرِیِّ وَالزَّیْتِ۔ (مسند امام احمد۔ حاکم)

زیتون نمونیا کو نافع — قسطِ بحری بھی ہوگی دافع

حدیث ۳۱ اَلْکَمْاَۃُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاءُھَا شِفَاءٌ لِلْعَیْنِ۔ (احمد، بخاری، مسلم، نسائی عن سعید بن زیدؓ احمد، نسائی، ابن ماجہ عن ابی سعیدؓ و جابرؓ۔ ابونعیم فی الطب عن ابن عباسؓ و عن عائشہؓ)

مَنّ و سلویٰ میں ہے شامل "قدرتی"
اس کے پانی میں شفا ہے آنکھ کی

عدد کھمبی

حدیث ۳۶ اَلشُّوْنِیْزُ دَوَاءٌ مِنْ کُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ وَھُوَ الْمَوْتُ۔ (ابن السنی فی الطب و عبدالغنی فی الایضاح عن بریدہؓ)

کلونجی بھی ہے ایک ایسی دوا — سوا موت کے ہر مرض کو شفا

حدیث ۳۷ اَبْرِدُوْا الْحُمّٰی بِالْمَاءِ (مسند احمد بن حنبلؒ)

یہ تدبیر ہے جس سے جائے بخار
کہ تم (سر کو) ٹھنڈا کرو بار بار

نوٹ :- یہ عمل ڈاکٹر آج بھی بتاتے ہیں۔

حدیث نمبر۴ لا تعذبوا صبیانکم بالغمز من العذرۃ وعلیکم بالقسط۔ (بخاری عن انسؓ)

کسی بچے کی جب پڑجیب سوجے ۔۔۔ نہ دو ایذا دبا کر انگلیوں سے
مفید اس کے لیے ہے قسطِ بحری ۔۔۔ (لگا دو پیس کر بس ایک چٹکی)

نوٹ:۔ پڑجیب کوا: تالو کے مقام پر ایک گوشت کا ٹکڑا ہوتا ہے۔

اربعین عندلیب ۳۸

عیادت

حدیث نمبر۱ عودوا المریض واطعموا الجائع وفکوا العانی (بخاری)

عیادت کرو قیدیوں کو چھڑاؤ ۔۔۔ جو بھوکا ملے اس کو کھانا کھلاؤ

حدیث نمبر۲ عائد المریض یخوض فی الرحمۃ (احمد بن ابی امامہ) من عاد مریضا خاض فی الرحمۃ۔ (کعب بن عجرہ، حاکم بن جریر وطبرانی عن کعب بن مالکؓ)

جو ہو بیمار کی عیادت میں ۔۔۔ تیرتا ہے وہ بحرِ رحمت میں

حدیث نمبر۱۱ یقول اللہ عزوجل یوم القیٰمۃ یا ابن آدم مرضت فلم تعدنی، فیقول یارب کیف اعودك وانت رب العالمین؟ قال اما علمت ان عبدی فلانا مرض فلم تعدہ اما علمت لو عدتہ لوجدتنی عندہ۔ (مسلم)

فرمائے گا اللہ بروزِ محشر ۔۔۔ میں تھا بیمار اور نہ لی تُونے خبر
یعنی بندہ مرا فلاں تھا بیمار ۔۔۔ تو بہر عیادت نہ گیا اس کے گھر

حدیث نمبر۱۲ کان یعود المریض وھو معتکف (ابوداؤد)

معتکف بھی گرچہ ہوتے تھے حضورؐ ۔۔۔ کرتے تھے لیکن عیادت بالضرور

حدیث نمبر۱۳ کان یعود المریض ویتبع الجنازۃ ویجیب دعوۃ المملوك (ترمذی)

رسولِ خدا کی یہی تھی پاک سیرت ۔۔۔ مریضوں کی فرمایا کرتے عیادت
جنازہ کے ہمراہ بھی آپ جاتے ۔۔۔ غلاموں کی دعوت میں تشریف لاتے

حدیث نمبر۲۰ من رد عن عرض اخیہ رد اللہ عن وجھہ (مسند احمد)

مُسلمان کی آبرو گر بچاؤ ۔۔۔ تو بے آبروئی سے خود کو چھڑاؤ

حدیث ۱۹ لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ یُشِیْرُ اِلٰی اَخِیْہِ بِنَظَرٍ یُؤْذِیْہِ (ابن المبارک)

نہیں ہے یہ جائز کسی کے لیے — نظر سے وہ ایسا اشارہ کرے
جو اک دینی بھائی کو ہو ناگوار — یہ ہے حکمِ پیغمبرِ ذی وقار

حدیث ۲۳ اِنَّ مِنْ اَرْبَی الرِّبَا الِاسْتِطَالَۃَ فِیْ عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَیْرِ حَقٍّ (مسند احمد)

آبرو ریزی مردِ مُسلم کی — سُود خوری سے ہے زیادہ بُری

حدیث ۲۶ اِیَّاکُمْ وَالْخُصُوْمَاتِ فِی الدِّیْنِ (دیلمی)

مناسب نہیں دین میں قضیے جھگڑے * بچو تم جہاں تک کہ ممکن ہو تم سے

حدیث ۲۷ لَا یَکُوْنُ الْمُؤْمِنُ لَعَّانًا (ترمذی)

سمجھو اے مؤمنو قول حضرت — مؤمن کرتا نہیں کسی پر لعنت

اربعین ۷۴

ایصالِ ثواب

حدیث ۷ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ ثَلٰثَۃُ صُفُوْفٍ فَقَدْ اَوْجَبَ (ترمذی عن مالک بن

نمازِ جنازہ میں ہوں تین صف — ہو میت کو بخشش کا حاصل شرف

حدیث ۱۲ مَنْ صَلّٰی عَلٰی جَنَازَۃٍ فِی الْمَسْجِدِ فَلَیْسَ لَہٗ شَیْءٌ (احمد، ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ رض)

نمازِ جنازہ جو مسجد میں ہو گی! — نہیں پڑھنے والے کو اجر اس کا کوئی

حدیث ۱۵ کَانَ یَقْرَأُ عَلَی الْجَنَازَۃِ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ (ابن النجار عن ابن عباس رض)

کیا جاتا حاضر جنازہ جو کوئی — تو حضرت پڑھا کرتے تھے فاتحہ بھی

حدیث ۲۲ اِنَّ الْمَیِّتَ لَیُعَذَّبُ بِبُکَاءِ اَھْلِہٖ عَلَیْہِ (مسند امام احمد، بخاری، مسلم عن ابن عمر رض)

کبھی مُردے پہ تم نوحہ نہ کرنا — عذاب اس نوحے سے مُردے کو ہوگا

حدیث ۲۴ مَنْ مَرَّ عَلَی الْمَقَابِرِ فَقَرَأَ اِحْدٰی عَشْرَۃَ مَرَّۃً قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ثُمَّ وَھَبَ اَجْرَہٗ لِلْاَمْوَاتِ اُعْطِیَ مِنَ الْاَجْرِ بِعَدَدِ الْاَمْوَاتِ (الرافعی عن علی رض)

کوئی جب گزرے مسلمانوں کے قبرستان سے — سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر بخش دے
اس جگہ مدفون ہوں گے جتنے طفل و شیخ و شاب — اتنی ہی تعداد میں پائے گا یہ اجر و ثواب

حدیث ۲۴ وَاجْعَلُوْا زِیَارَتَکُمْ صَلٰوۃً وَّاسْتِغْفَارًا لَّھُمْ (طبرانی عن ثوبان)

زیارت میں تم صاحبِ قبر کو دُعا دو طلبِ مغفرت بھی کرو

حدیث ۲۵ مَا وَصَلَ ذُوْ رَحِمٍ رَحِمَہٗ بِاَفْضَلَ مِنْ حَجَّۃٍ یُدْخِلُھَا عَلَیْہِ بَعْدَ الْمَوْتِ فِیْ قَبْرِہٖ

(بیہقی وابن عساکر عن عبدالعزیز بن عمر عن ابیہ عن جدہ)

بعد مرنے کے کرادے حجِ بدل یہ صلہ رحمی ہے افضل تر عمل

حدیث ۳۴ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً یُسْأَلُ ھَلْ لِلْمَیِّتِ اَجْرٌ فِیْمَا یَتَصَدَّقُ بِہٖ عَنْہُ الْحَیُّ

فَقَالَ قَدْ بَلَغَنَا ذٰلِکَ۔ (عبدالرزاق)

کیا جائے صدقہ جو میّت کے نام تو پہنچے گا میّت کو وہ لا کلام

حدیث ۳۹ لَوْ کَانَ مُسْلِمًا فَاَعْتَقْتُمْ عَنْہُ اَوْ تَصَدَّقْتُمْ عَنْہُ اَوْ حَجَجْتُمْ عَنْہُ بَلَغَہٗ ذٰلِکَ۔ (ابن جریر)

کوئی صدقہ دے دو جو میت کے نام کرو حج کہ آزاد کردو غلام

ثواب اس کو حاصل اسی آن ہو بشرطیکہ میت مسلمان ہو

حدیث ۴۰ لَاحَظَّ فِیْھَا لِغَنِیٍّ وَّلَا لِقَوِیٍّ مُّکْتَسِبٍ (ابن النجار)

غنی یا قوی قابلِ کسب ہو تو ایسے کو صدقہ کا حصہ نہ دو

اربعین عندلیب ۴۱

ایمان

حدیث ۱ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّلَدِہٖ وَوَالِدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔ (احمد، بخاری، مسلم، نسائی، ابن ماجہ عن انس)

جبھی ہوگا مؤمن کا ایمان کامل کہ حُبِّ نبی میں یہ درجہ ہو حاصل

نبی کو محبت کرے دل سے جاں سے فزوں باپ بیٹے سے سارے جہاں سے

حدیث ۳ بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَھَادَۃِ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ

وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ وَحَجِّ الْبَیْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ (احمد، بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی عن ابن عمر)

بنا اسلام کی رکھی گئی ہے پانچ باتوں پر گواہی دیں کہ اللہ ایک ہے محمدؐ ہیں پیغمبر

نمازوں کو کریں قائم، زکوٰۃ مال دیں دائم

ادا ہو حج بیت اللہ، رمضاں میں رہیں صائم

حدیث ۱۸ یَا اَبَا هُرَيْرَةَ جَدِّدِ الْاِسْلَامَ تُكْثِرُ مِنَ الشَّهَادَةِ ۔

اسلام کو (ہر وقت) تازہ کرو ✱ شہادت کا کلمہ بکثرت پڑھو اے ابوہریرہ!

حدیث ۱۹ اَلْاِسْلَامُ يَسْبِكُ الرِّجَالَ كَمَا تَسْبِكُ النَّارُ خُبْثَ الْحَدِيْدِ (دیلمی)

نرمی اسلام سے یوں بندے میں آجاتی ہے ✱ جس طرح لوہے کا میل آگ اسے کھا جاتی ہے

حدیث ۲۱ اَشْرَفُ الْاِيْمَانِ اَنْ يَأْمَنَكَ النَّاسُ (طبرانی فی الاوسط، ابن النجار فی تاریخہ عن ابن عمرؓ)

مشرف ہوگا ایمان کو بیشتر رہیں امن میں لوگ تم سے اگر

حدیث ۲۳ مَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ وَاَعْطٰى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِيْمَانَ (مسند احمد عن معاذ بن انسؓ)

خدا کے لیے گر ہو بخل و سخا محبت، عداوت، ہو بہر خدا

(ہے اس کے لیے مغفرت لازمی) تو بندہ نے ایماں کی تکمیل کی

حدیث ۲۴ اَفْضَلُ الْاِيْمَانِ خُلُقٌ حَسَنٌ (طبرانی عن عمرو بن عبد)

جو خوش خلق ہے اس کا ایماں ہے افضل یہ فرماتے ہیں وہ شہنشاہِ مرسل

حدیث ۳۴ اِنَّ اللّٰهَ يَكْرَهُ اَذَى الْمُؤْمِنِ (ابن المبارک)

ہے ایذائے مومن اسے ناگوار (خدا اہلِ ایماں کو کرتا ہے پیار)

حدیث ۳۶ لَنْ يُؤْمِنَ عَبْدٌ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ (نوادر الاصول)

تو دعویٰ ہے ایماں کا واہیات شریعت کے تابع نہ ہوں خواہشات

حدیث ۴۲ اَلْاِسْلَامُ عَلَانِيَةٌ وَالْاِيْمَانُ فِي الْقَلْبِ وَالتَّقْوٰى فِي الْقَلْبِ (احمد، نسائی، ابویعلیٰ عن انسؓ)

مگر ایمان و تقویٰ کا ہے رشتہ قلب طاہر سے تعلق ہوتا ہے اسلام کا اعمالِ ظاہر سے

اربعین ص۴۶ ۔

زکوٰۃ

حدیث ۲ اَلزَّكٰوةُ قَنْطَرَةُ الْاِسْلَامِ (طبرانی عن ابی الدرداءؓ)

(کہ ہوتی ہے طے اس سے راہِ نجات) (یقیناً) ہے اسلام کا پُل زکوٰۃ

حدیث ۵ هَلَكَ الْمُكْثِرُوْنَ اِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ (ابن ماجہ)

يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّ الْمُكْثِرِيْنَ هُمُ الْمُقِلُّوْنَ (الشیخان)

وہی لوگ چھوٹیں گے رنج و محن سے بکثرت جو خیرات کرتے رہیں گے

حدیث ۲۶ لکن من وسط اموالکم فان اللہ لم یسئلکم خیرہ ولم یأمرکم بشرہ (ابوداؤد)

سب سے بہتر شئے کا حق طالب نہیں سب سے اچھا دیں یہ کچھ واجب نہیں
لیکن اس کی بھی نہیں رخصت تمہیں فی سبیل اللہ جو ناقص مال دیں
درجۂ اوسط کا ہو مالِ زکوٰۃ سب سے بہتر ہو نہ بالکل واہیات

حدیث ۲۷ لا یقبل اللہ الایمان والصلوٰۃ الا بزکوٰۃ (دیلمی عن ابن عمرؓ)

نہ دی جائے جب مال و زر کی زکوٰۃ نہ مقبول ایماں نہ صوم و صلوٰۃ

حدیث ۲۸ من جمع مالاً حراماً ثم تصدق بہ لم یکن فیہ اجرًا وکان اصرہ علیہ (بخاری، مسلم)

کسی نے کیا جمع مالِ حرام وہ صدقہ بھی دیتا ہے اس سے مدام
اُسے اس عمل سے نہ ہو کچھ ثواب
رہے اس پہ اصلی گنہ کا عذاب

حدیث ۳۰ ید اللہ مع المقاسم حین یقسم (مسند احمد)

کوئی اللہ اپنا مال جب تقسیم کرتا ہے تو اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ دھرتا ہے

حدیث ۳۱ برئ من الشح من ادی الزکوٰۃ وقری الضیف واعطی فی النائبۃ۔ (ابی یعلیٰ فی مسندہ، طبرانی، ابن منصور عن خالد بن زید بن حارثۃ الانصاری)

ادا جو زکوٰۃ اپنی ساری کرے جو مہماں کی مہمان داری کرے
حوادث میں غیروں کو دے یاوری تو وہ بالیقیں بخل سے ہے بری

حدیث ۳۴ المؤمن غر کریم والفاجر خب لئیم (ابوداؤد)

سخاوت، سادگی، مؤمن کی سیرت فریب و بخل ہے فاجر کی خصلت

حدیث ۳۵ یقول اللہ السخی منی وانا منہ (دیلمی)

نبی سے یہ فرماتا ہے حق تعالیٰ سخی میرا ہے اور میں ہوں سخی کا

حدیث ۳۶ من لم یکن لہ مال تجب فیہ الزکوٰۃ فلیقل اللّٰھم صل علی محمد عبدک و رسولک وعلی المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات فھو لہ زکوٰۃ۔
(ابوالشیخ والدیلمی عن ابی سعید)

نہ ہو مال، واجب ہو جس کی زکوٰۃ — پڑھو اس کو ہے یہ دُعا بھی زکوٰۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

اربعین عندلیب ۵۷

طلب علم

حدیث ۱ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ۔ (ابن ماجہ عن انسؓ)

تَعْلِیْمُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُؤْمِنٍ۔ (دیلمی)

مُسلماں پہ ہے فرض پڑھنا پڑھانا — علوم شریعت کی تعلیم پانا!

حدیث ۲ طَلَبُ الْفِقْہِ حَتْمٌ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ (دیلمی)

ہدایت اپنی امت کو یہ فرماتے ہیں پیغمبر — سمجھنا دیں کی باتوں کا واجب ہے مسلماں پر

حدیث ۴ وَمَنْ تَعَلَّمَ فَعَمِلَ عَلَّمَہُ اللّٰہُ مَالَمْ یَعْلَمْ۔ (ابو الشیخ عن ابن عباسؓ)

پڑھے علم دیں اور عمل بھی کرے — تو علم لدُنّی سے سینہ بھرے

حدیث ۸ اَشَدُّ النَّاسِ حَسْرَۃً یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَجُلٌ اَمْکَنَہٗ طَلَبُ الْعِلْمِ فِی الدُّنْیَا فَلَمْ یَطْلُبْہُ۔

(ابن عساکر عن انسؓ)

جو کھو ڈالے موقعہ ہی تعلیم کا — اُسے ہوگی محشر میں حسرت سوا

حدیث ۱۱ لَا یَسْتَحْیِ الشَّیْخُ اَنْ یَّتَعَلَّمَ الْعِلْمَ کَمَا لَا یَسْتَحْیِ اَنْ یَّاْکُلَ الْخُبْزَ۔ (دیلمی)

نہ شرمائیں تعلیم پانے سے بڈھے — نہیں روٹی کھانے سے شرماتے جیسے

حدیث ۱۴ طَالِبُ الْعِلْمِ بَیْنَ الْجُھَّالِ کَالْحَیِّ بَیْنَ الْاَمْوَاتِ (العسکری ابن موسیٰ عن حسان بن ابی سنان)

جاہلوں میں علم کا طالب کوئی — جس طرح مُردوں میں زندہ آدمی

حدیث ۲۰ مَنْ غَدَا وَرَاحَ وَھُوَ فِیْ تَعْلِیْمِ دِیْنِہٖ فَھُوَ فِی الْجَنَّۃِ۔ (حلیہ عن ابی سعید)

جو تعلیم دیں میں رہے صبح و شام — تو گویا وہ جنت میں ہے لا کلام

حدیث ۲۲ تَعَلُّمُ الْعِلْمِ کَفَّارَۃٌ لِّلْکَبَائِرِ۔ (دیلمی)

دین کا علم سیکھنا لوگو * محو کر دیتا ہے کبائر کو

حدیث نمبر ۲۹ طَلَبُ الْعِلْمِ یَوْمًا خَیْرٌ مِنْ صِیَامِ ثَلَاثَۃِ اَشْھُرٍ۔ (دیلمی عن ابن عباس)

اگر ایک دن ہو طلب علم کی ✱ تو بہتر ہے وہ نوّے روزوں سے بھی

حدیث نمبر ۳۰ کَلِمَۃُ حِکْمَۃٍ یَسْمَعُھَا الرَّجُلُ خَیْرٌ لَہٗ مِنْ عِبَادَۃِ سَنَۃٍ۔ (دیلمی)

اگر ایک بھی بات حکمت کی سن لی عبادت سے بہتر ہے وہ اک برس کی

حدیث نمبر ۳۲ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ فَھُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَتّٰی یَرْجِعَ۔ (حلیہ عن انسؓ)

طلب میں علم کی جو شخص جائے ! مجاہد ہے وہ جب تک پھر کر آئے

حدیث نمبر ۳۸ مَنْ کَانَ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ کَانَتِ الْجَنَّۃُ فِیْ طَلَبِہٖ (دیلمی)

جو انسان ہو طالب علم دیں ہو اس کی طلب میں بہشت بریں

اربعینِ عندلیب ص۶۷

سحر و شگون

حدیث نمبر ۱۱ اَلْبَرَکَۃُ فِیْ ثَلَاثٍ فِی الْمَرْأَۃِ وَالدَّارِ وَالْفَرَسِ۔ (دیلمی)

یقیناً ہے ان تین چیزوں میں برکت مکاں ہو کہ گھوڑا ہو یا ہو وہ عورت

حدیث نمبر ۱۵ اِنَّمَا الطِّیَرَۃُ مَنْ اَمْضَاکَ اَوْ رَدَّکَ (احمد بن حنبل)

سفر سے رکیں یا کریں اختیار تو ہے بدشگونی میں اس کا شمار

حدیث نمبر ۲۲ وَیُعْجِبُنِی الْفَالُ قَالَ وَمَا الْفَالُ قَالَ کَلِمَۃٌ طَیِّبَۃٌ (الخمسۃ الا النسائی)

اچھی باتوں سے ہمیشہ فال لو امر یہ محبوب تھا سرکارؐ کو

حدیث نمبر ۲۳ لَا تَاْتُوا الْکُھَّانَ۔ (طبرانی)

کاہنوں کے پاس مت جایا کرو (اختلافِ حکمِ حضرتؐ سے ڈرو)

حدیث نمبر ۲۵ حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَۃٌ بِالسَّیْفِ۔ (ترمذی)

جادو جو کرے سزا یہ دی جائے تلوار سے اس کی جان لی جائے

نوٹ:- اس سزا کا اختیار صرف امامِ وقت کو حاصل ہے۔

حدیث نمبر اَلرُّقٰی وَالتَّمَائِمُ وَالتِّوَلَۃُ شِرْکٌ۔ (احمد بن حنبل)

اِنَّ الرُّقٰی وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَۃَ شِرْکٌ (〃 〃)

منتر، تعویذیں اور فلیتے سب شرک ہیں ان سے بچتے رہیے

حدیث ۳۷ کَانَ إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ - (مسلم عن عائشہؓ)

اگر گھر میں کوئی بیمار ہوتا معوذات اس پہ دم کرتے تھے مولا

عہ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر پھونکنا۔

حدیث ۳۹ إِيَّاكُمْ وَالْفَزَعَ قَالَهُ ثَلَاثًا (بخاری)

فرماتے ہیں رسولِ یزداں
گھبراہٹ سے بچیں مسلماں

حدیث ۴۰ اِسْتَعِيذُوا بِاللهِ مِنَ الْعَيْنِ فَإِنَّهَا حَقٌّ - (ابن ماجہ)

خدا محفوظ رکھے چشمِ بد سے
نہیں آساں بچنا اس کی زد سے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تحریف دین کی تمام راہوں سے ہمیں ڈرایا اور سخت مخالفت اور تنبیہ فرمائی ہے اور اس بارے میں آپؐ نے اپنی امت سے عہد و پیمان بھی لیا ہے۔ اور دین کے بارے میں تہاون سستی اور لاپروائی کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ سنتِ نبویؐ کو ترک کر دیا جائے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "مجھ سے پہلے جس قدر بھی انبیاءؑ اپنی اپنی امتوں میں مبعوث ہوئے ہیں ان کے حواری اور اصحاب تھے جو ان کی سنت اور طریقوں پر چلتے تھے اور ان کے احکام کی اقتدا کرتے تھے۔ پھر ان حواریوں کے بعد ایسے ناخلف لوگ پیدا ہوئے کہ جو کہتے تھے وہ نہ کرتے تھے اور وہ کرتے تھے جس کا ان کو حکم نہیں دیا گیا تھا۔ پس ایسے لوگوں کے مقابلہ میں جو آدمی ہاتھ سے جہاد کرے وہ مؤمن ہے اور جو زبان سے جہاد کرے وہ مؤمن ہے اور جو دل سے جہاد کرے وہ مؤمن ہے۔ اس کے بعد رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان کا درجہ نہیں ہے۔"

حجۃ اللہ البالغہ۔ باب اعتصام بہ کتاب و سنت